ISSN: 1991-7007

اورینٹل کالج میگزین

اپریل تا جون ۲۰۱۷ء

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر محمد فخر الحق نوری

جلد: ۹۲
شمارہ: ۲

شمارہ مسلسل
۳۴۴

۲۰۱۷ء/۱۴۳۸ھ

پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور ۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مندرجات

اداریہ	مدیر اعلیٰ	05
1- حالی: حقوقِ نسواں کے ایک اہم ترجمان	عبدالشکور شاکر	07
2- ڈاکٹر جمیل جالبی کی تدوینی خدمات	اشتیاق احمد	25
3- قرۃ العین کے ناولوں میں کونیاتی عناصر	راحیلہ لطیف	31
4- حجاب امتیاز علی تاج کے ناول "پاگل خانہ" کا کرداری مطالعہ	روبینہ کوثر	45
5- اُردو شاعری کا نسائی تناظر	ناہید قمر	53
6- مظفر علی سید کی تنقید	ثاقب فریدی	61
7- پروفیسر آل احمد سرور کی اقبال شناسی	ساجدہ پروین	75
8- ڈاکٹر سید قاسم جلال کی تنقید اور عصری شعور	محمد امجد عابد	89
9- شیخ نورالدین رشی: عظیم کشمیری صوفی شاعر اور مبلغ اسلام	نصرت نثار	101
10- مکتوب نگاری: ایک ضرورت، ایک فن	آصف حمید	115
11- حامد سعید اختر کی تصانیف کا تجزیاتی مطالعہ	طاہرہ سرور	125
12- مخطوط ضوء السراج: مطالعہ و تجزیہ	اسماء علی	139

اداریہ

اورینٹل کالج میگزین ۔۲۰۱۷ء کا دوسرا شمارہ (جلد۹۲، شمارہ۲، بابت اپریل تا جون) پیشِ خدمت ہے۔ یہ جریدہ بارہ مقالات پر مشتمل ہے جو موضوعات کے اعتبار سے مختلف جہتوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ پہلا مقالہ مولانا الطاف حسین حالی پر ہے جس میں صاحبِ مقالہ عبدالشکور شاکر نے مولانا حالی کی نثری تصنیف 'مجالس النساء' نیز حالی کی شہرۂ آفاق نظموں 'مناجات بیوہ' اور 'چپ کی داد' کے تناظر میں انھیں اردو ادب میں حقوقِ نسواں کا اولین ترجمان قرار دیا ہے۔

ڈاکٹر جمیل جالبی نے متنوع ادبی اصناف میں اپنے قلم کے جوہر دکھائے اور بطور محقق، ادبی مورخ، مترجم اور لغت نگار شہرت پائی۔ ان کی ادبی دل چسپی کا ایک مظہر ان کی تدوینی خدمات بھی ہیں۔ انھوں نے 'مثنوی کدم راؤ پدم راؤ'، 'دیوان حسن شوقی' اور 'دیوان نصرتی' جیسے وقیع ادبی سرمائے کی تدوین کر کے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ شمارے کا دوسرا مقالہ ڈاکٹر جمیل جالبی کی تدوینی خدمات کے حوالے ہی سے ہے جسے اشتیاق احمد نے لکھا ہے۔

قرۃ العین حیدر اردو فکشن کا عظیم الشان حوالہ ہیں۔ اپنے پہلے ناول ہی سے انھوں نے اہل اردو کے دلوں میں گھر کر لیا تھا۔ ان کا ادبی سفر ان کی زندگی کے آخری لمحے تک جاری رہا اور عمر بھر وہ اردو ادب کو فکشن کی دولت سے مالا مال کرتی رہیں۔ ان کے فکشن میں کائناتی عناصر مشخص شکل میں وارد ہوئے ہیں بالخصوص زمان و مکاں ان کے فکشن کا بڑا حوالہ ہے۔ ڈاکٹر راحیلہ لطیف نے اپنے مقالے میں قرۃ العین حیدر کے ناولوں میں کونیاتی عناصر کی بحث ہی کو موضوعِ تحقیق بنایا ہے۔

روبینہ کوثر نے حجاب امتیاز علی تاج کی ناول نگاری بالخصوص ان کے مشہور ناول 'پاگل خانہ' کے کرداروں کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا ہے۔

ماضی کے برعکس معاصر اردو شاعری میں نسائی آواز بہت نمایاں اور توانا ہے۔ خواتین کی تخلیقات نے بجا طور پر محققین کی توجہ اپنی طرف مبذول کروائی ہے۔ ڈاکٹر ناہید قمر نے بھی نسائی ادب کو اپنے مقالے کا موضوع بنایا ہے اور اردو شاعری کے نسائی تناظر پر دادِ تحقیق دی ہے۔

مظفر علی سید کی تنقیدی خدمات کو ایک ہندوستانی سکالر ثاقب فریدی نے اپنا موضوع تحقیق بنایا ہے اور مقالے میں مظفر علی سید کی تنقیدات اور ان کے اثرات کا جائزہ لیا ہے۔

پروفیسر آل احمد سرور کا شمار ان اکابر میں ہوتا ہے جنھوں نے اپنی زندگی ادب فہمی کے لیے وقف کر دی تھی۔سرور صاحب کو یہ اعزاز بھی حاصل تھا کہ اقبال پر ان کا ایک مضمون اقبال کی زندگی ہی میں شائع ہوا۔ساجدہ پروین نے آل احمد سرور کی اقبال شناسی کا جائزہ ان کی معروف کتاب 'عرفان اقبال' کی روشنی میں لیا ہے۔محمد امجد عابد نے ڈاکٹر سید قاسم جلال کی تنقید کو موضوع مقالہ بنایا ہے اور مقالے میں قاسم جلال کی تنقیدی بصیرت اور ان کے عصری شعور کی نشان دہی کی ہے۔

ظلمت کدہ ہند کے مختلف خطوں کو نور اسلام کی کرنوں سے منور کرنے کی سعادت مختلف بزرگان دین کے حصے میں آئی۔خطۂ کشمیر میں دیگر صوفیہ کے ساتھ ساتھ عظیم صوفی شاعر اور مبلغ اسلام شیخ نورالدین رشی کا صوفیانہ کردار بہت اہمیت کا حامل ہے۔ڈاکٹر نصرت نثار نے اس کشمیری صوفی بزرگ کی خدمات کو ان کی شاعری کے تناظر میں دیکھا ہے۔

جدید ذرائع ابلاغ کی ترویج سے پہلے صدیوں تک مکتوب جذبات، احساسات اور معلومات کی ترسیل کا ذریعہ رہے ہیں۔ادبی مشاہیر کے مکاتیب کا تو ادب میں ایک خاص مقام ہے۔ڈاکٹر آصف حمید نے مکتوب نگاری پر قلم اٹھایا ہے اور مکتوب نگاری کا جائزہ بطور ایک ضرورت اور فن کے لیا ہے۔

اردو ادبیات کی ترویج و ترقی میں عساکر کا حصہ قابل ذکر ہے۔ڈاکٹر طاہرہ سرور نے عساکر کی ادبی خدمات کا جائزہ بریگیڈیئر حامد سعید اختر کی تصنیفات کے تناظر میں لیا ہے۔شمارے کا آخری مقالہ میراث کے موضوع پر ایک عربی مخطوطے کے حوالے سے ہے جسے ڈاکٹر اسماء علی نے قلم بند کیا ہے۔

ہم اورینٹل کالج میگزین کے اس تازہ شمارے کے مشمولات کا مختصر تعارف کرواتے ہوئے آپ کو دعوتِ مطالعہ دیتے ہیں۔

محمد فخر الحق نوری

(مدیر اعلیٰ)